100
GOLDEN WORDS POSTS
VOLUME 15

100 سُنہرے الفاظ پوسٹس
جلد 15

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تُجھ سے دُعا مانگتا ہوں

عطا کر تُو شانِ کریمی کا صدقہ
عطا کر دے شانِ رحیمی کا صدقہ

نہ مانگوں گا تُجھ سے تو مانگوں گا کِس سے
تیرا ہوں میں تُجھ سے دُعا مانگتا ہوں

استغفار نیکیوں میں بہت بڑا عمل ہے

لہٰذا جو اپنے قول وعمل، حال احوال اور
رزق میں تنگی اور کوتاہی محسوس کرے،
اور دل کی قلابازیوں کا شکار ہو؛

پس وہ توحید اور استغفار کو لازم پکڑے

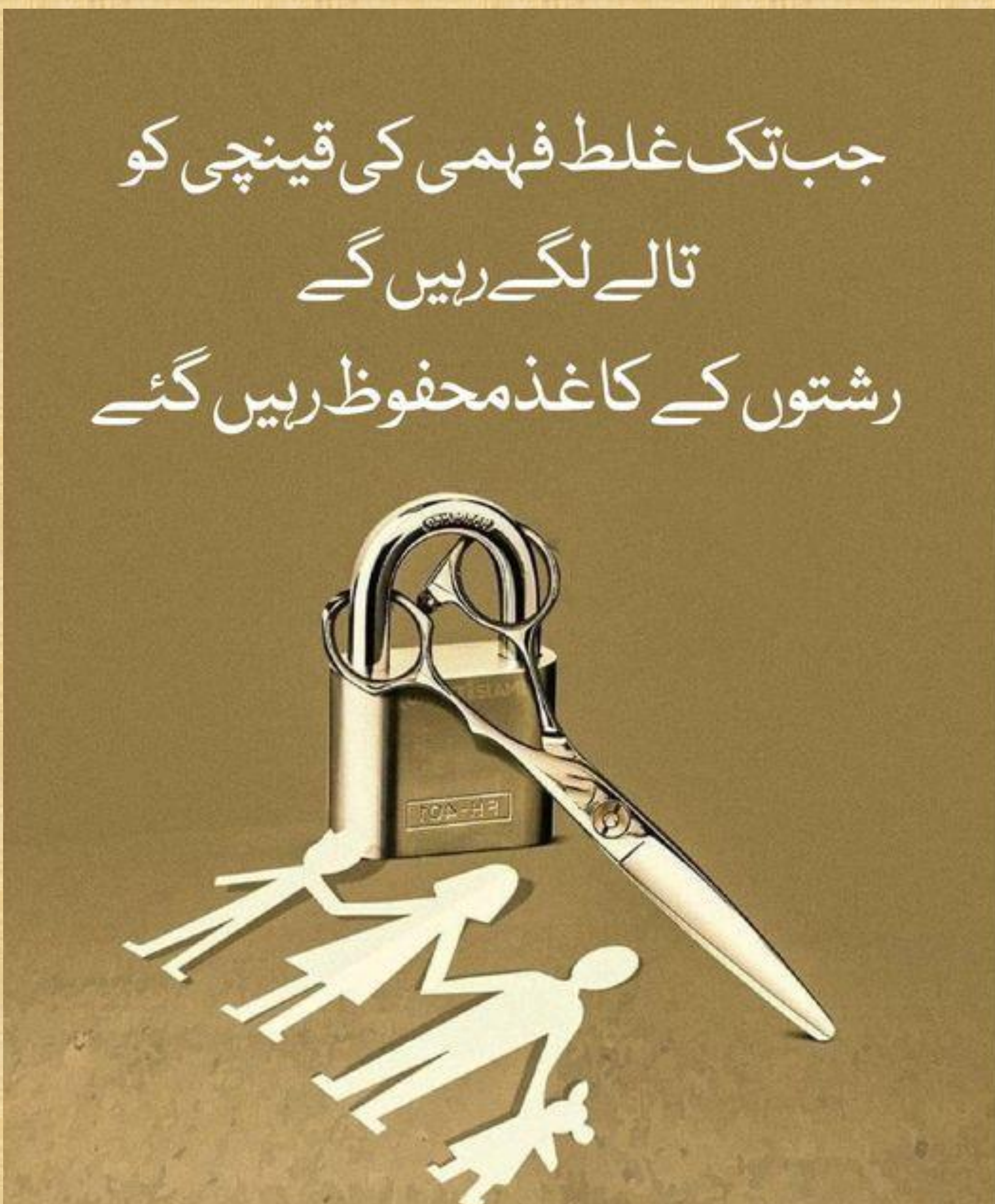
جب تک غلط فہمی کی قینچی کو
تالے لگے رہیں گے
رشتوں کے کاغذ محفوظ رہیں گئے

جو میرا، رب ہے

وہ میرا، سب ہے

زندگی گزرنے کے ساتھ ساتھ

یہ احساس شدت پکڑتا جاتا ہے کہ

مجھ سے سب سے زیادہ محبت میرے رب نے کی۔

لیکن میں نے

سب سے زیادہ بے وفائی اپنے رب سے کی۔

زندگی میں

پریشانیوں کا صرف ایک ہی حل ہے

اللہ سے بات کریں اللہ سے مانگیں
اللہ پہ چھوڑ دیں اللہ پہ بھروسہ رکھیں

نیکیاں کرتے جاؤ

نیکی جو بھی کرسکتے ہو، کرو
جن ذرائع سے بھی کرسکتے ہو، کرو
جس طرح بھی کرسکتے ہو، کرو
جب بھی کرسکتے ہو، کرو
جہاں بھی کرسکتے ہو، کرو
جس کے ساتھ بھی کرسکتے ہو، کرو
جب تک کرسکتے ہو، کرو

ماں زندگی کی تاریک راتوں میں روشنی ہے

باپ ٹھوکروں سے بچانے والا مضبوط سہارا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

جو یہ چاہتا ہے کہ اُسے شرحِ صدر **نصیب** ہو،
گناہوں کی **بخشش** عطاء ہو، کرب والم سے **نجات حاصل** ہو،
اور پریشانیوں کے **بادل** چھٹ جائیں۔

اُسے چاہیے کہ کثرت سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا کرے

امام ابن القیم رحمۃ اللہ (کتاب الفوائد)

میں بہت خوش ہوں !!

کیونکہ مُجھے کسی سے کوئی اُمید نہیں ہے
سوائے اللہ پاک کی ذات سے

وہی میرا رب ہے
وہی میرا سب ہے

دُعاؤں کے رُوپ میں مِلنے والی محبتیں
بہت قیمتی اثاثہ ہوتی ہیں

منفی سوچیں وہ بھاری بوجھ ہیں

جو ہم ہر وقت اپنے ساتھ
اٹھائے پھرتے ہیں۔

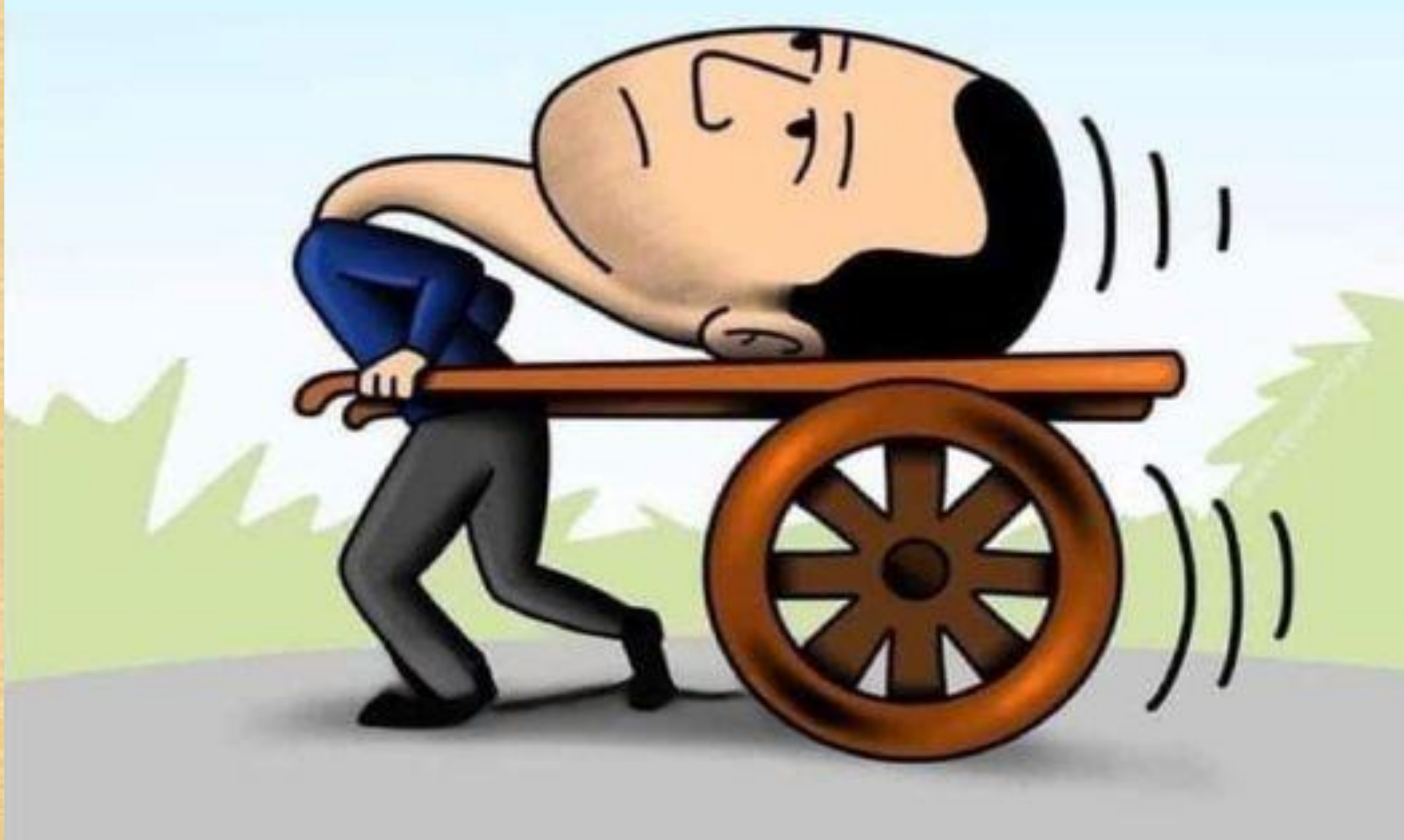

دُھوپ میں باپ
اور چُولہے کے آگے
ماں جلتی ہے

تب کہیں جاکر اولاد پلتی ہے

دُعائیں صبر مانگتی ہیں

صبر سے انعام ملتا ہے

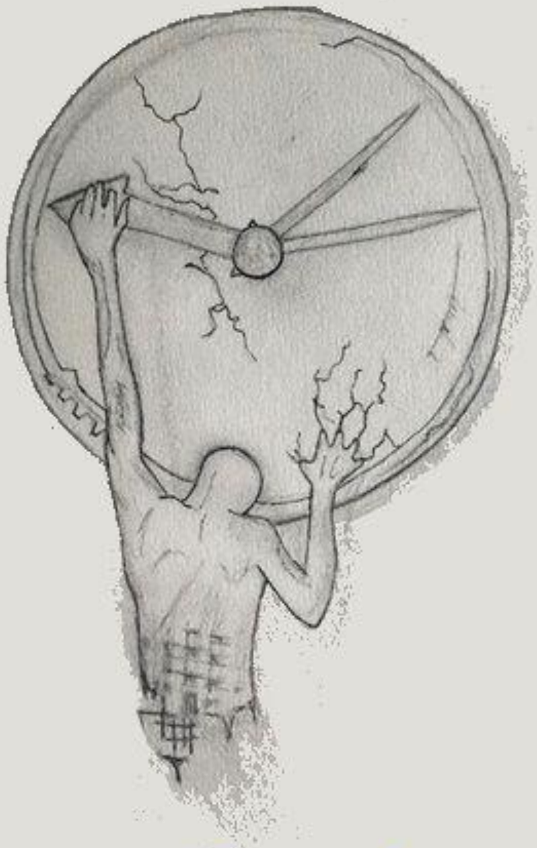

جس طرح گھڑی کی سوئی آگے پیچھے کرنے سے
وقت نہیں بدلتا

اسی طرح گردن اُونچی یا نیچی کرنے سے
انسان کی اوقات میں کوئی فرق نہیں آتا

آؤ خوابوں کی باندھ کر آنکھیں
دور جنگل میں چھوڑ آتے ہیں

حال پوچھ لینے سے حال ٹھیک نہیں ہو جاتا

بس ایک تسلی سی ہو جاتی ہے کہ

اس دُنیا کی بھیڑ میں

کوئی اپنا بھی ہے

اپنے ذہنی سکون کیلئے تین چیزیں مختصر رکھیں

الفاظ، توقعات، اور لوگ۔

بقا کی جنگ میں بھاگنا ہی پڑتا ہے۔۔۔

جان بچانے کیلیئے، یا بھوک مٹانے کیلیئے

کون سیکھا ہے صرف باتوں سے
سب کو اِک حادثہ ضروری ہے

اُستاد اور باپ کی محبت

سمجھ آنے تک

اکثر بہت دیر ہو جاتی ہے

مُحبتیں اثاثہ ہوتی ہیں

ان کی دِل سے قدر کریں،

انہی کی وجہ سے

آپ بیٹھے بیٹھے مُسکرانے لگ جاتے ہیں

جو بڑوں کی بات مانتے ہیں
ان کا سب کچھ نِکھر جاتا ہے،
کام بھی اور دوسرے معاملات بھی

کوشش کریں کہ

آپ ہمیشہ ایک **پھول** بن کر رہیں

تاکہ دوسروں کو آپ کی زندگی سے

خوشبو ملتی رہے

جب آپ کسی کے راستے میں
روشنی کرتے ہیں تو
آپ کا اپنا راستہ بھی
روشن ہو جاتا ہے

موقع شناس، لَعل و گُہر بھی اُٹھائیں گے
ہجرت زدہ پرندوں کے پر بھی اُٹھائیں گے

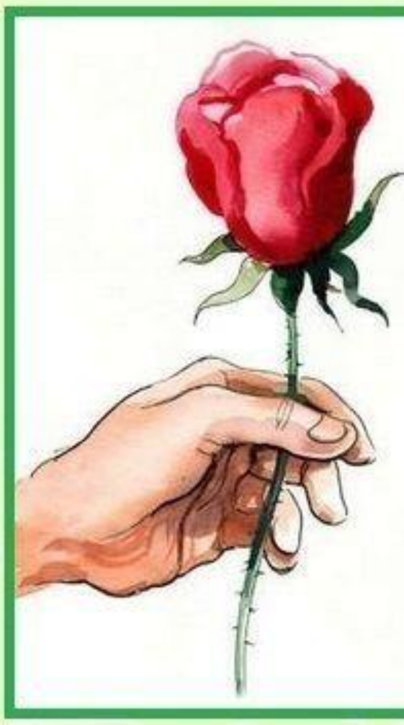

دوستی اور پُرخلوص رشتے

قابلِ رشک ہوتا ہے وہ شخص اور مخلص رشتہ

جو میلوں دُور رہ کر بھی آپ کے دل پر راج کرتا ہے

اور جب چاہے

آپ کو خوش، اُداس اور غمگیں کرنے کی

طاقت رکھتا ہے

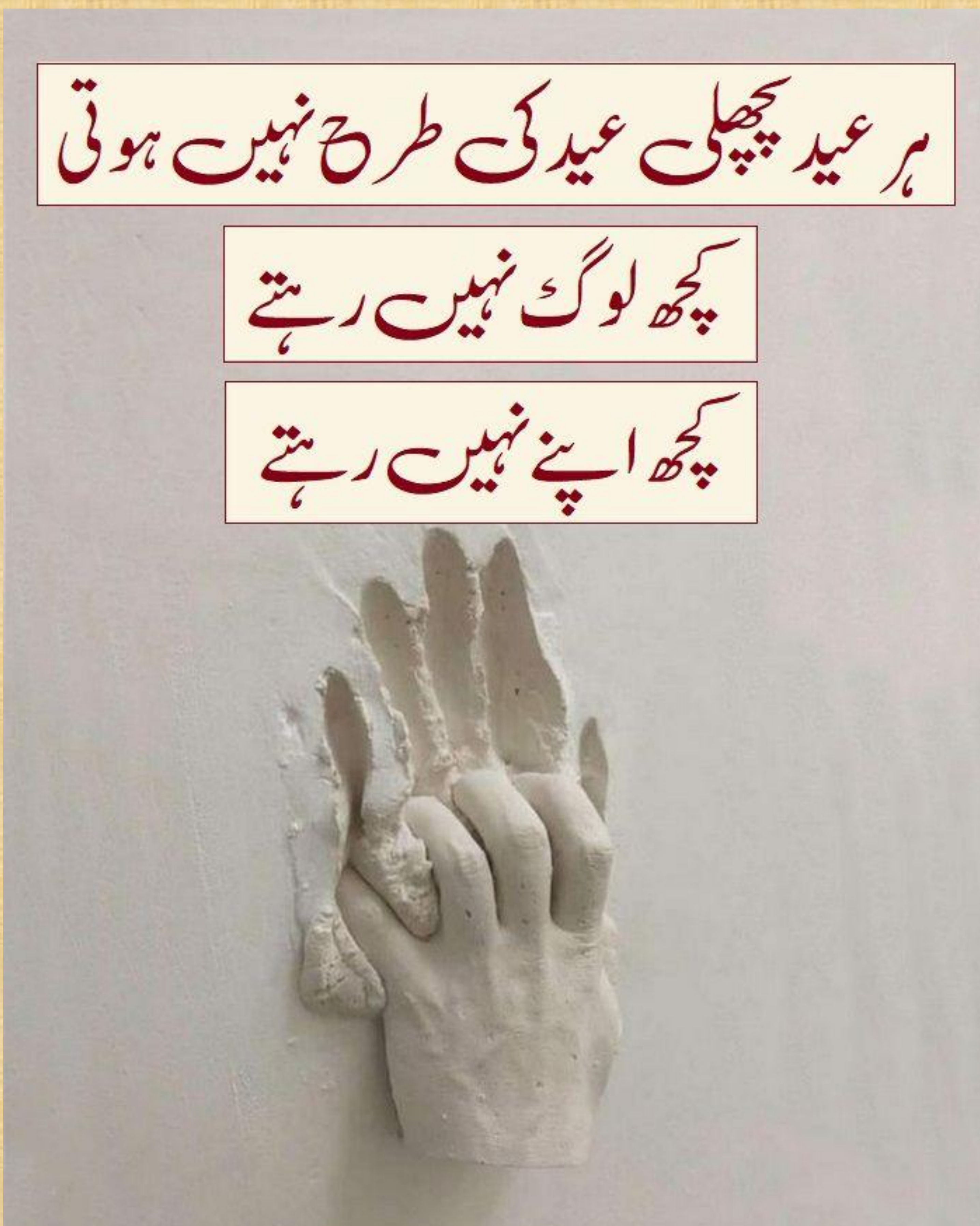
ہر عید پچھلی عید کی طرح نہیں ہوتی
کچھ لوگ نہیں رہتے
کچھ اپنے نہیں رہتے

رویوں کے زخم

لفظوں کے زخم سے زیادہ گہرے اور تکلیف دہ ہوتے ہیں

کیونکہ الفاظ کثیر المعانی اور تاویلات کے مطابق

ڈھالے جا سکتے ہیں

جبکہ رویوں کا مطلب فقط ایک ہی ہوتا ہے

میں نے پیڑوں کی طرح سب کو جگہ دی لیکن

مجھ کو لہجے ملے احباب سے آرے جیسے

احساس

کے رشتے

دستک کے محتاج

نہیں ہوتے

یہ ایک خوشبو ہے

جو بند دروازوں سے بھی گزر جاتی ہے

وقت کے پاؤں بھی نہیں ہیں
اور رفتار بھی غضب کی ہے

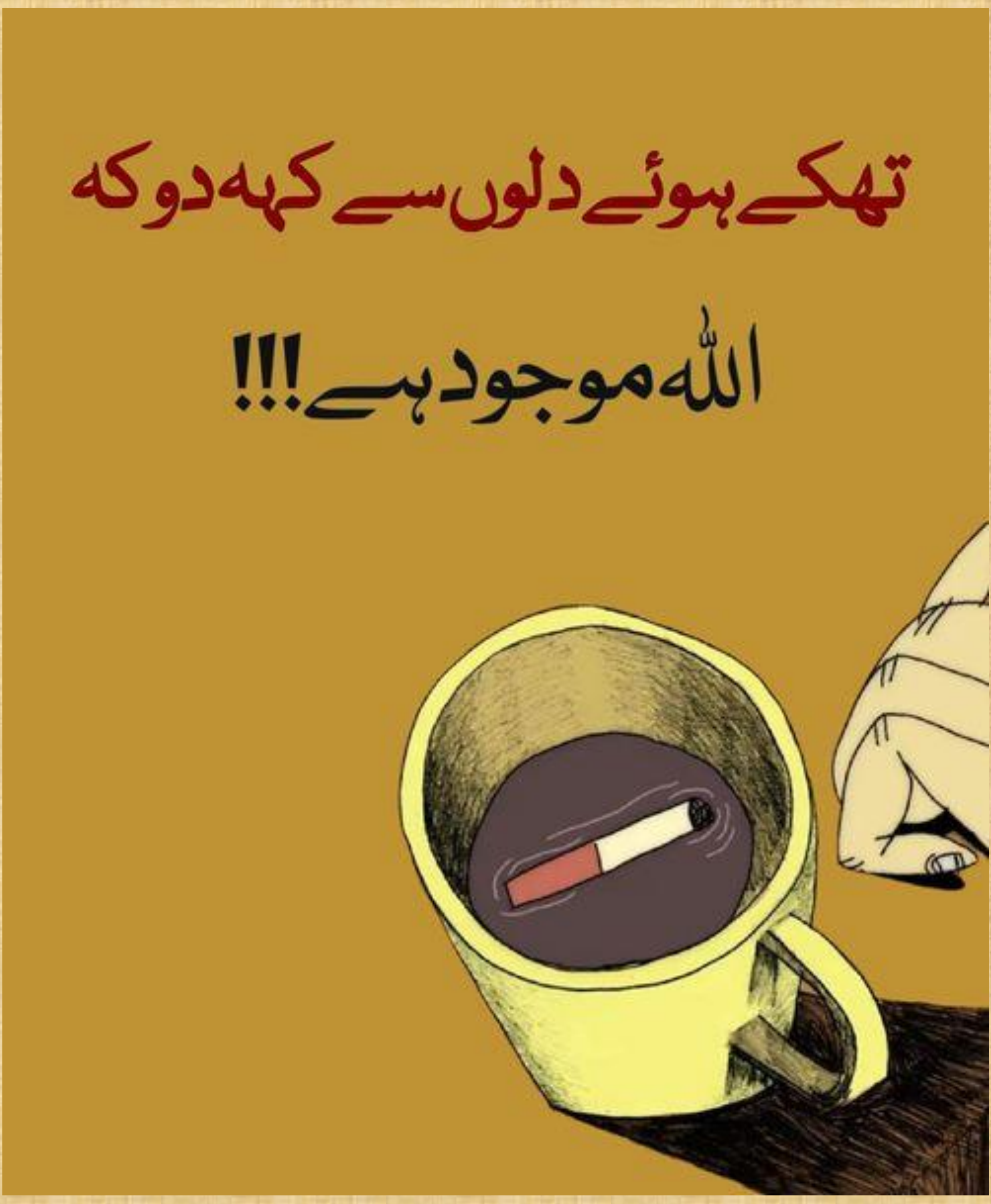
تھکے ہوئے دلوں سے کہہ دو کہ
اللہ موجود ہے!!!

بہترین انسان وہ ہے

جس کا وجود

دوسروں کے لیے فائدہ مند ہو

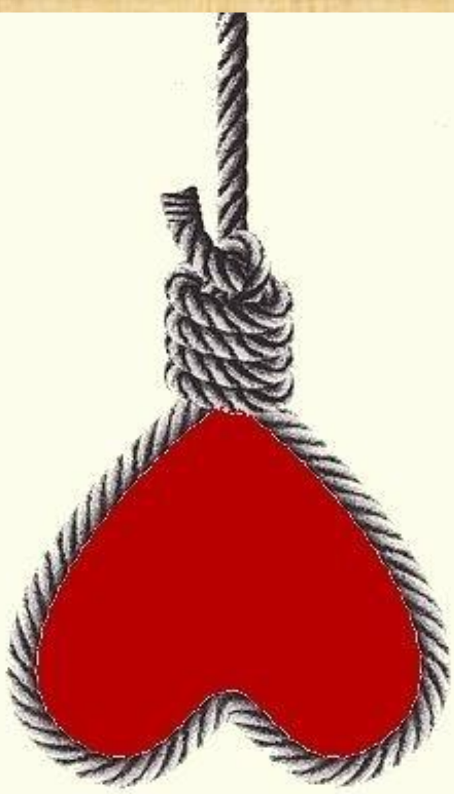

کبھی کبھی رویوں کے پھندے

رشتوں کا گلا
گُھونٹ دیتے ہیں

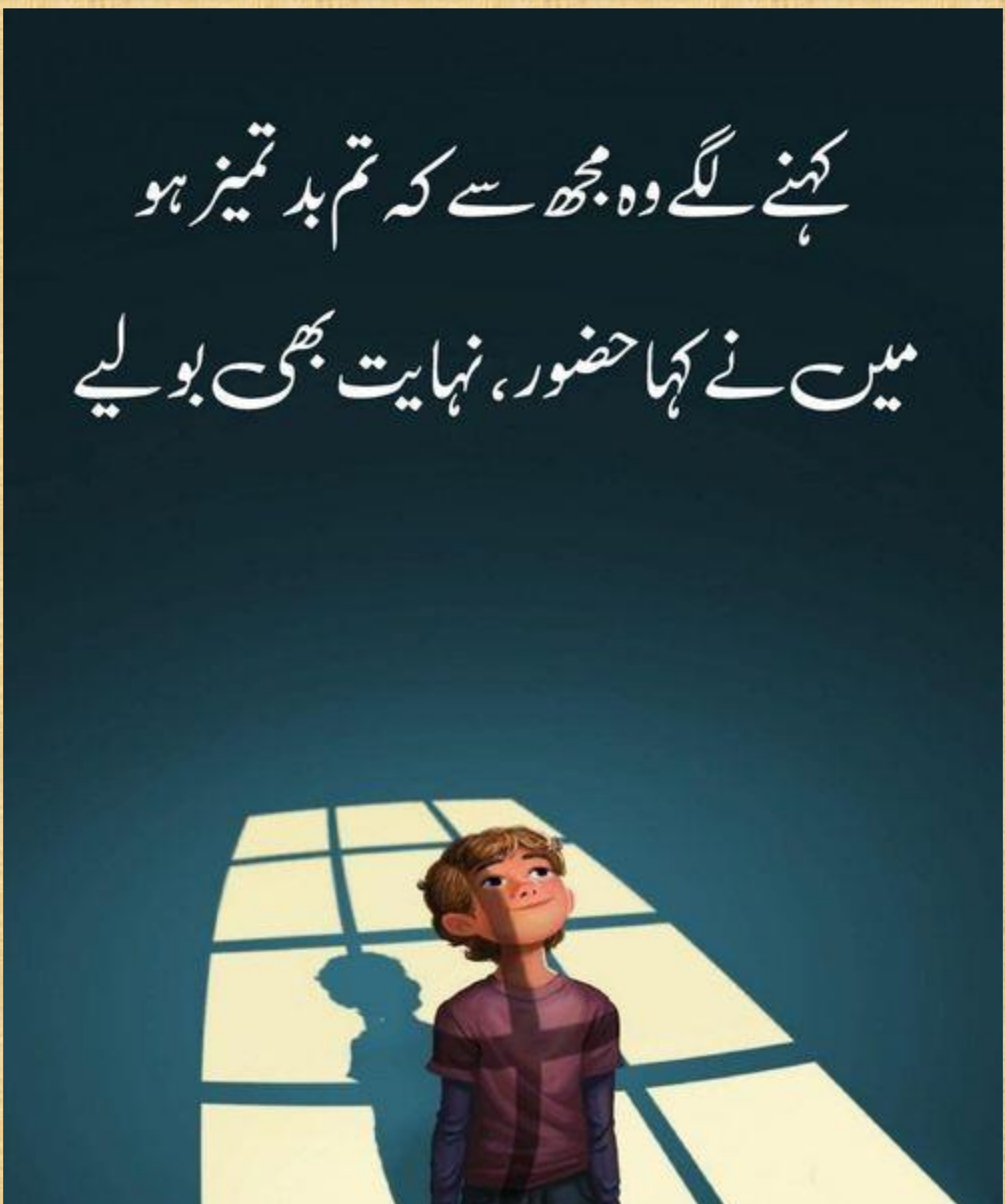
کہنے لگے وہ مجھ سے کہ تم بد تمیز ہو
میں نے کہا حضور، نہایت بجی بولیے

مجھے کبھی بھی یہ غلط فہمی نہیں رہی کہ
اگر کوئی مجھے چھوڑ گیا تو وہ پچھتائے گا،

میں نے ابھی تک یہی سیکھا ہے کہ

زندگی رُکتی نہیں کسی کے لیے بھی بس چلتی رہتی ہے
لوگوں کو لوگ مل جایا کرتے ھیں،

آپ اہم ہوں گے، تو بھی
یہ وہم پالنا چھوڑ دیجیئے

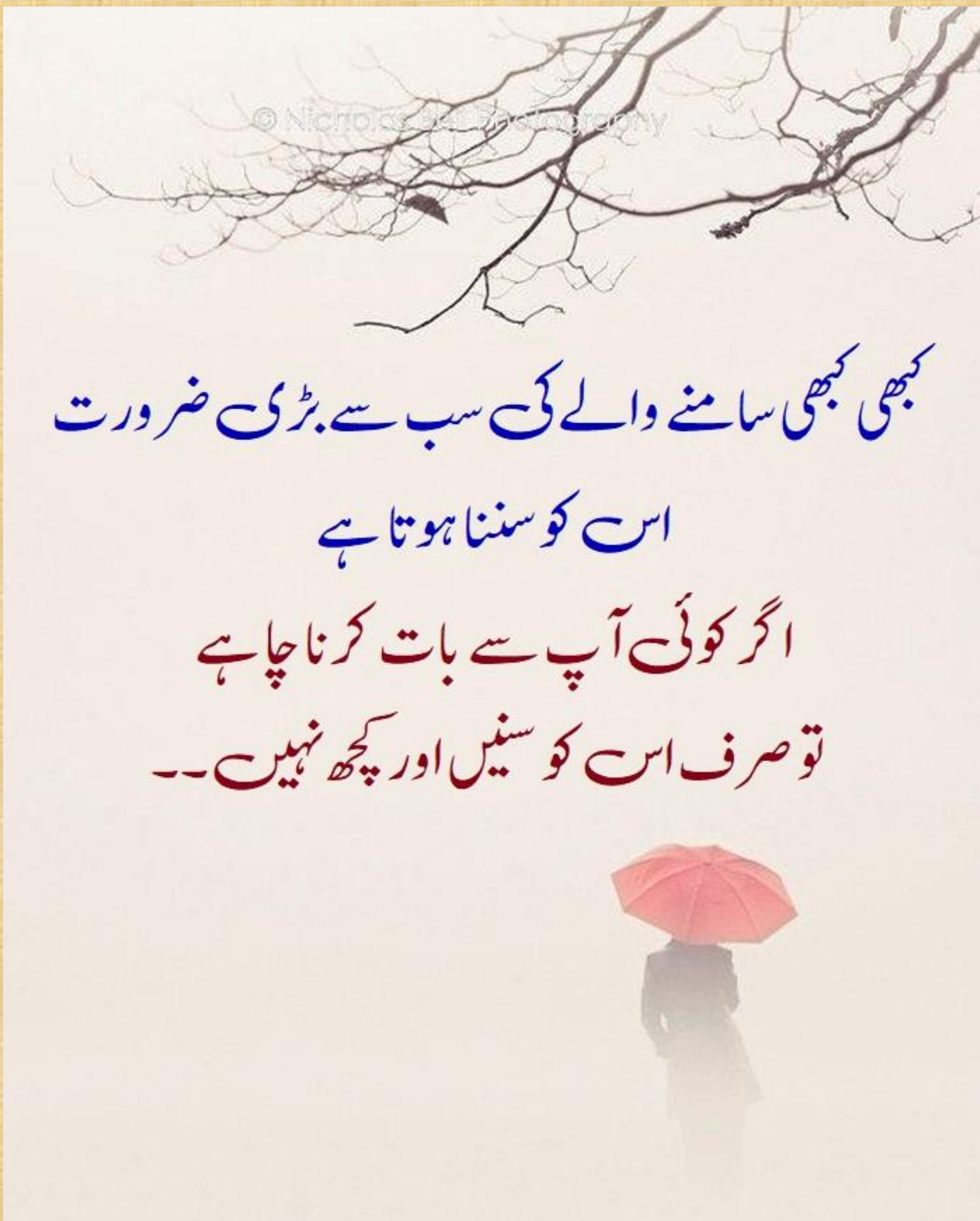

کبھی کبھی سامنے والے کی سب سے. بڑی ضرورت
اس کو سننا ہوتا ہے
اگر کوئی آپ سے بات کرنا چاہے
تو صرف اس کو سنیں اور کچھ نہیں۔۔

کوئی نہیں دیکھتا کہ
آپ کسی کے لیے کتنا کرتے ہیں؟

وہ صرف وہی دیکھتے ہیں
جو آپ نہیں کرتے ہیں!!

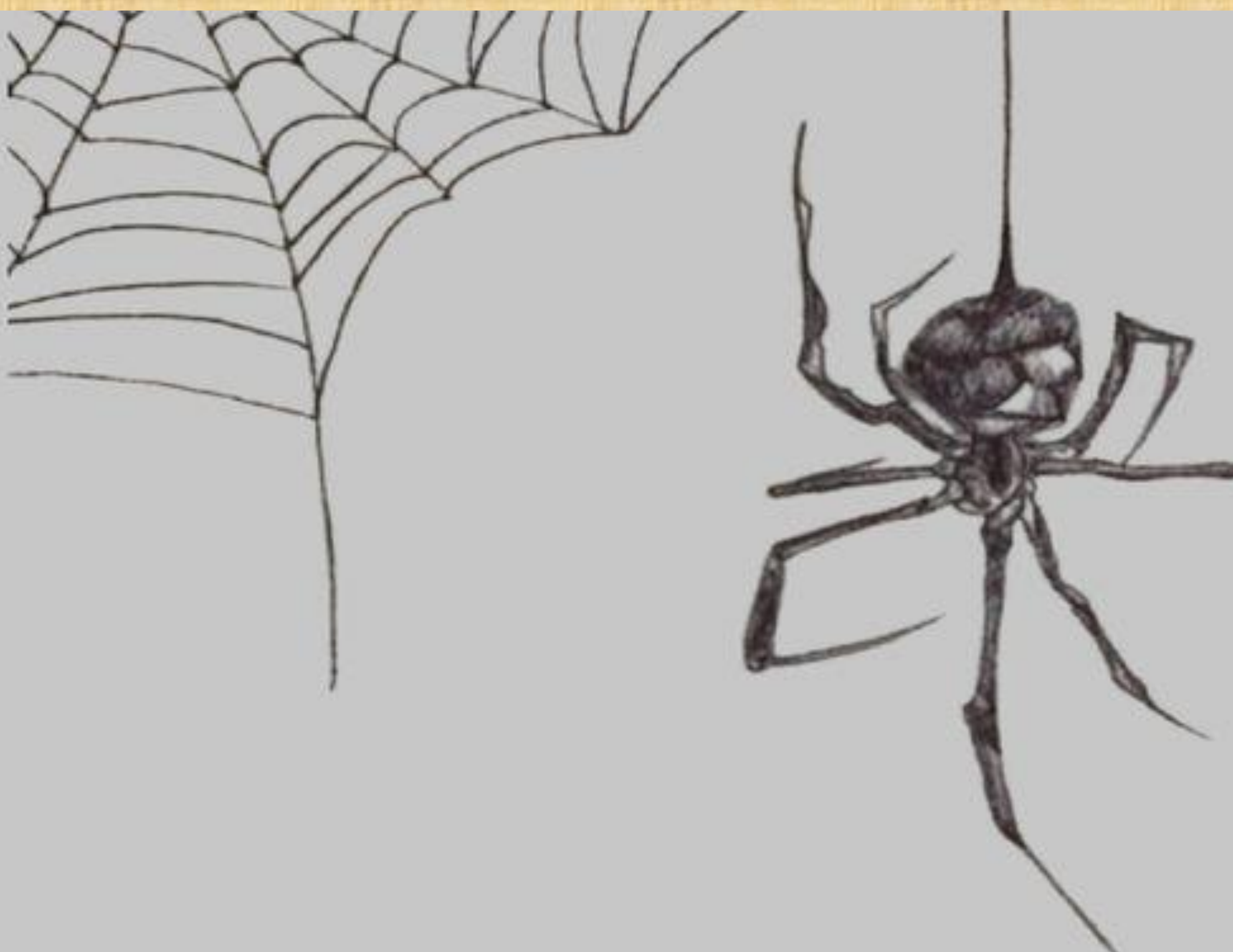

بدگماں ہیں کچھ لوگ تو مجبور ہوں میں بھی
میں صاف ہر ذہن کے جالے تو نہیں کر سکتا

قدرت کا ایک بہت انوکھا اصول ہے کہ
جب آپ کسی کی جڑیں کاٹتے ہیں تو

آپ کے اپنے درخت پہ
پھل لگنا بند ہو جاتے ہیں

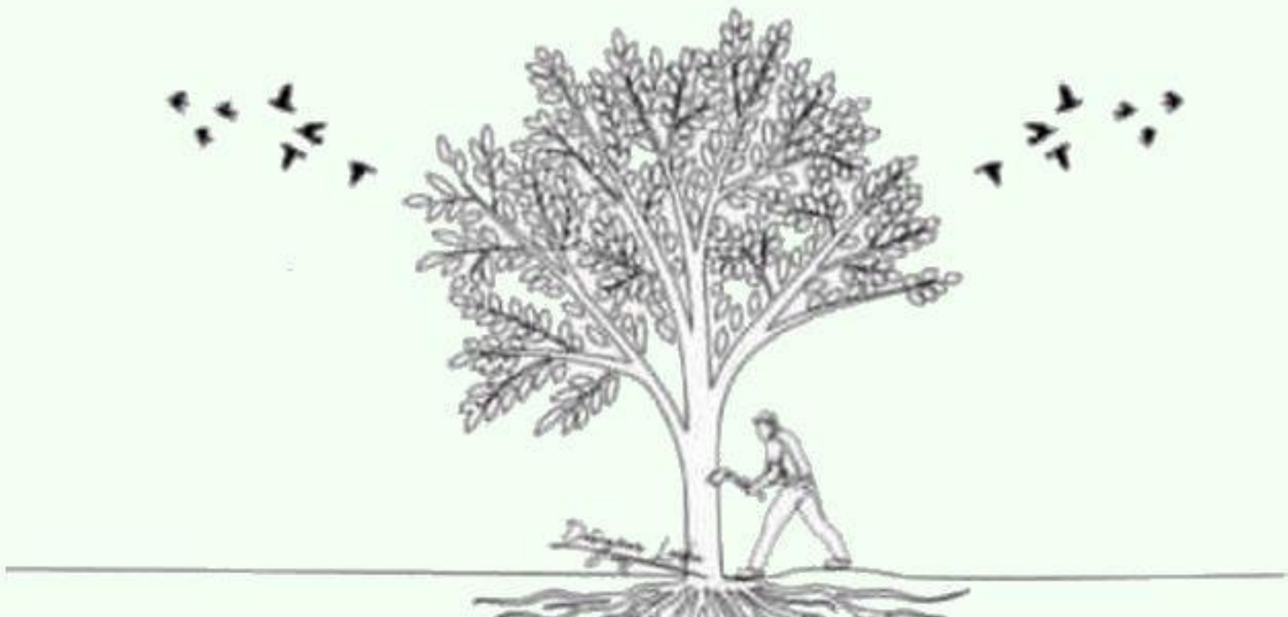

ہم سکون کی تلاش میں
اکثر ان راستوں کو اپناتے ہیں

جو مزید
بے سکونی کی وجہ بنتے ہیں

ہر شخص یہ ثابت کرنے میں
مصروف ہے کہ
میں تُم سے بہتر ہوں

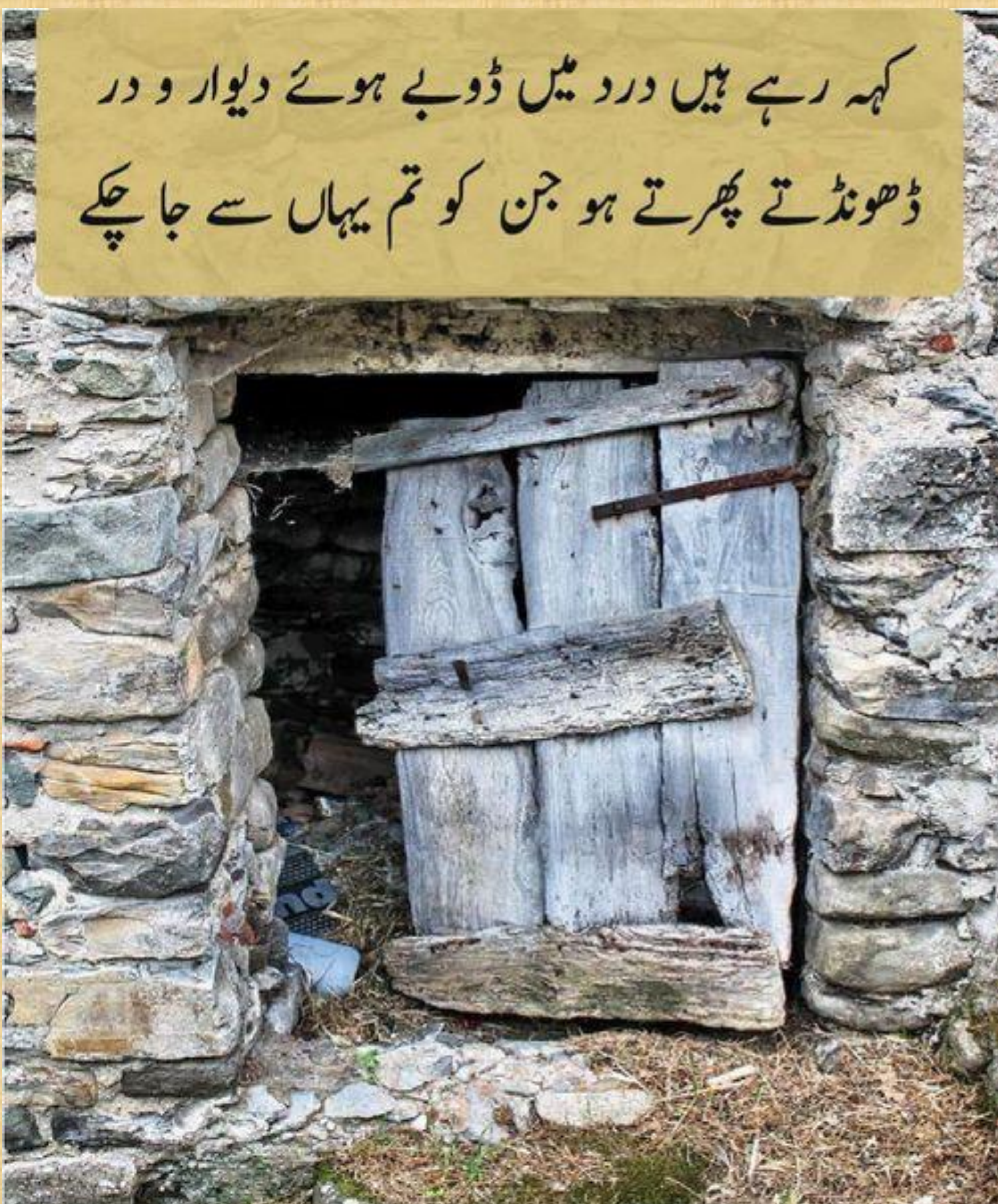
کہہ رہے ہیں درد میں ڈوبے ہوئے دیوار و در
ڈھونڈتے پھرتے ہو جن کو تم یہاں سے جا چکے

چہرے کی چمک

اور محلوں کی اونچائی پر مت جانا

جس گھر میں ماں باپ اور بچے ہنستے نظر آئیں

سمجھ جانا کہ وہ گھر امیروں کا ہے

اِک قطرہ ہی سہی ،
کوئی ایسی صفت دے مولا !

کوئی پیاسا جو دیکھوں
تو دریا بن جاؤں

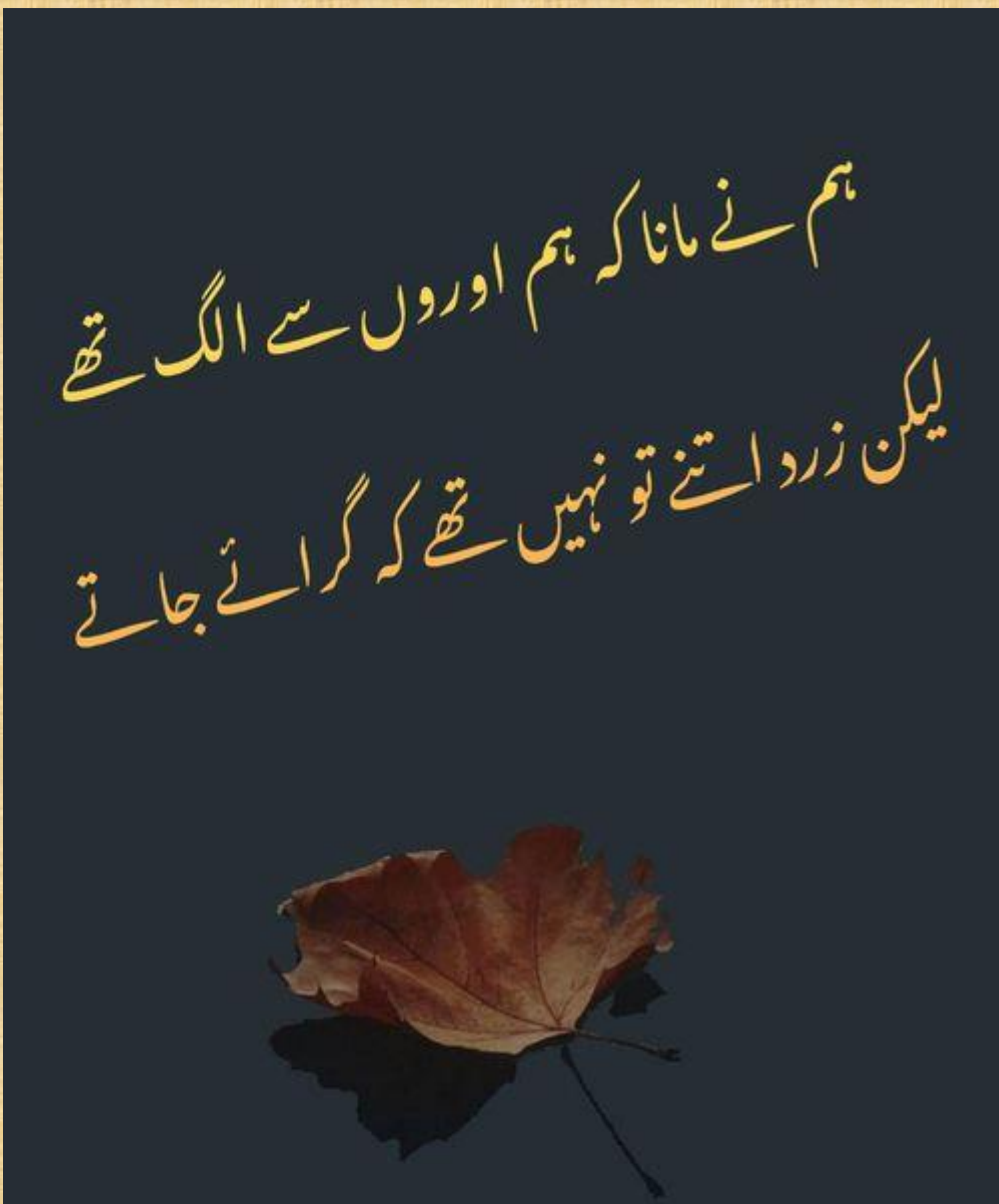
ہم نے مانا کہ ہم اوروں سے الگ تھے
لیکن زرد اتنے تو نہیں تھے کہ گرائے جاتے

خاموشی سے بڑا
کوئی جواب نہیں ہوتا

لیکن خاموشی سے بڑا
کوئی عذاب بھی نہیں ہوتا

بے سبب بولتے رہنے کی جو عادت ہو گی

ہر کسی شخص کو پھر

تم سے شکایت ہو گی

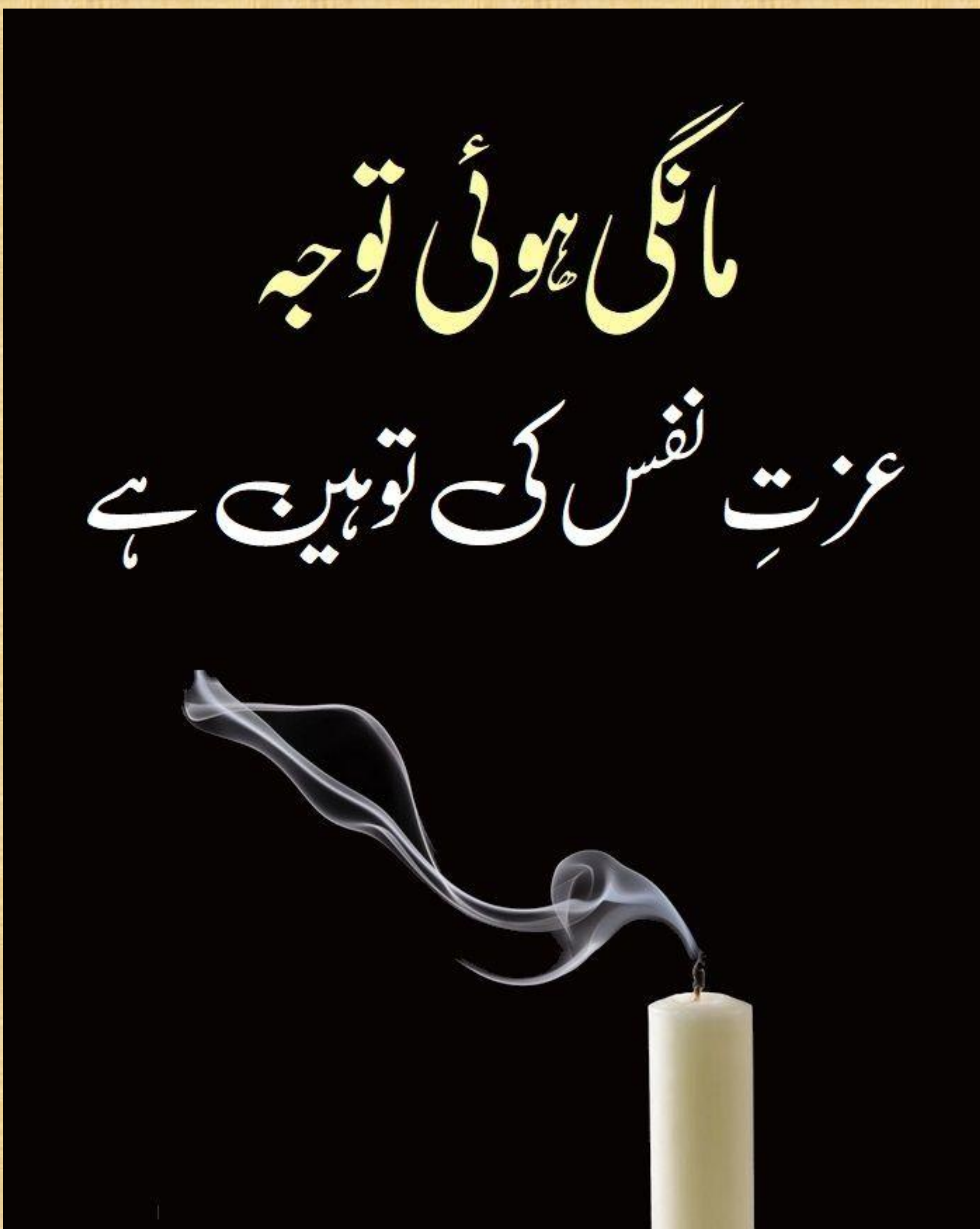
مانگی ہوئی توجہ
عزتِ نفس کی توہین ہے

پلٹا ہوں تو ہر شے پہ بہت گرد پڑی تھی
شاید کوئی دروازہ کھلا چھوڑ گیا میں !

ضبط دریا کا بھی

بہت دیکھا ہے ہم نے

بوجھ پڑتے ہی

کناروں سے اُلجھ پڑتا ہے

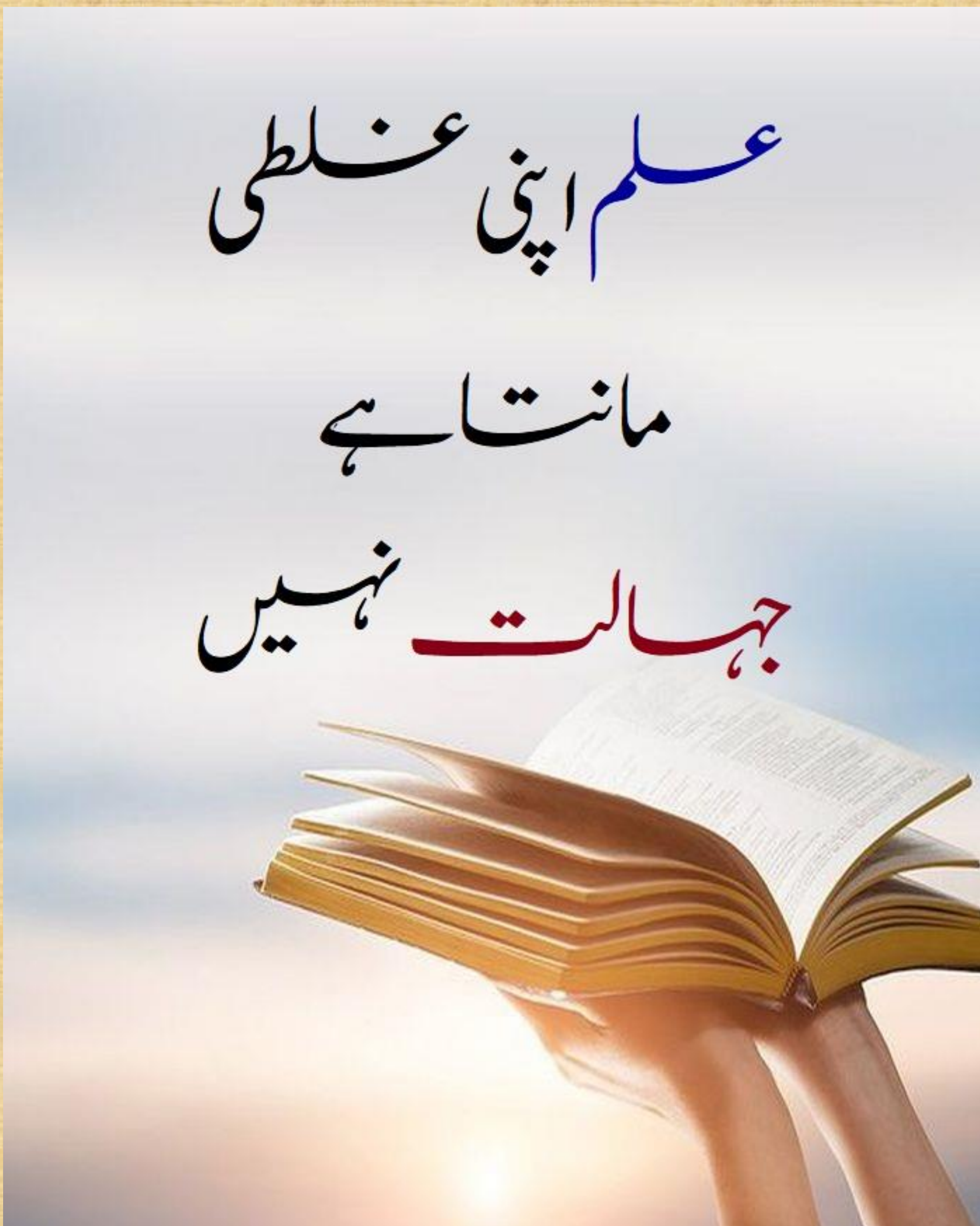
علم اپنی غلطی
مانتا ہے
جہالت نہیں

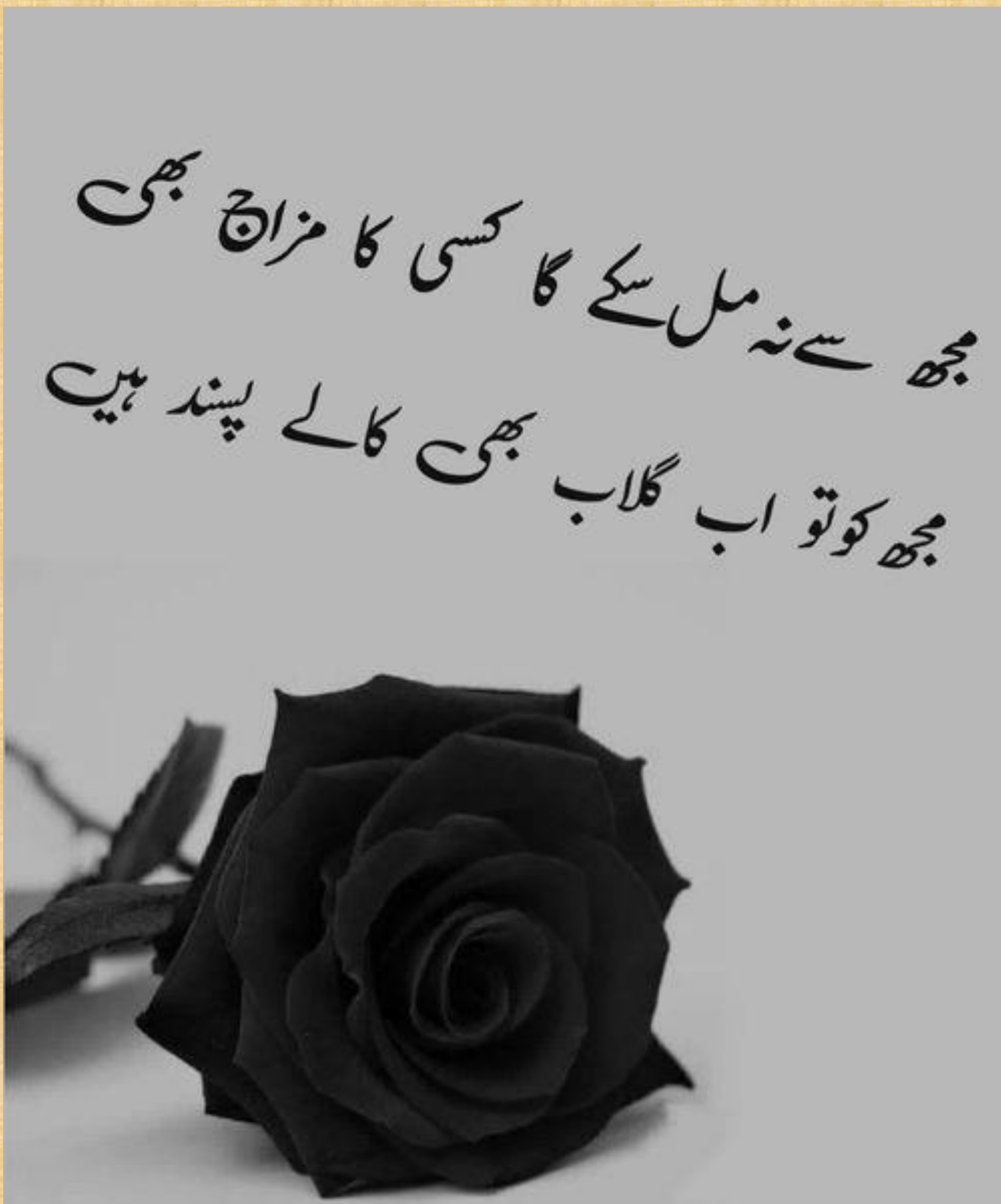
مجھ سے نہ مل سکے گا کسی کا مزاج بھی
مجھ کو تو اب گلاب بھی کالے پسند ہیں

ہم جیسے پھول
روز کہاں کھلتے ہیں

سیاہ گلاب بڑی مشکل سے ملتے ہیں

مُسکرائیں

تاکہ مسائل حل ہوں

خاموش رہیں

تاکہ مسائل پیدا ہی نہ ہوں

یہ خشک پتے بتاتے ہیں
یہاں زوال سب کو ہے

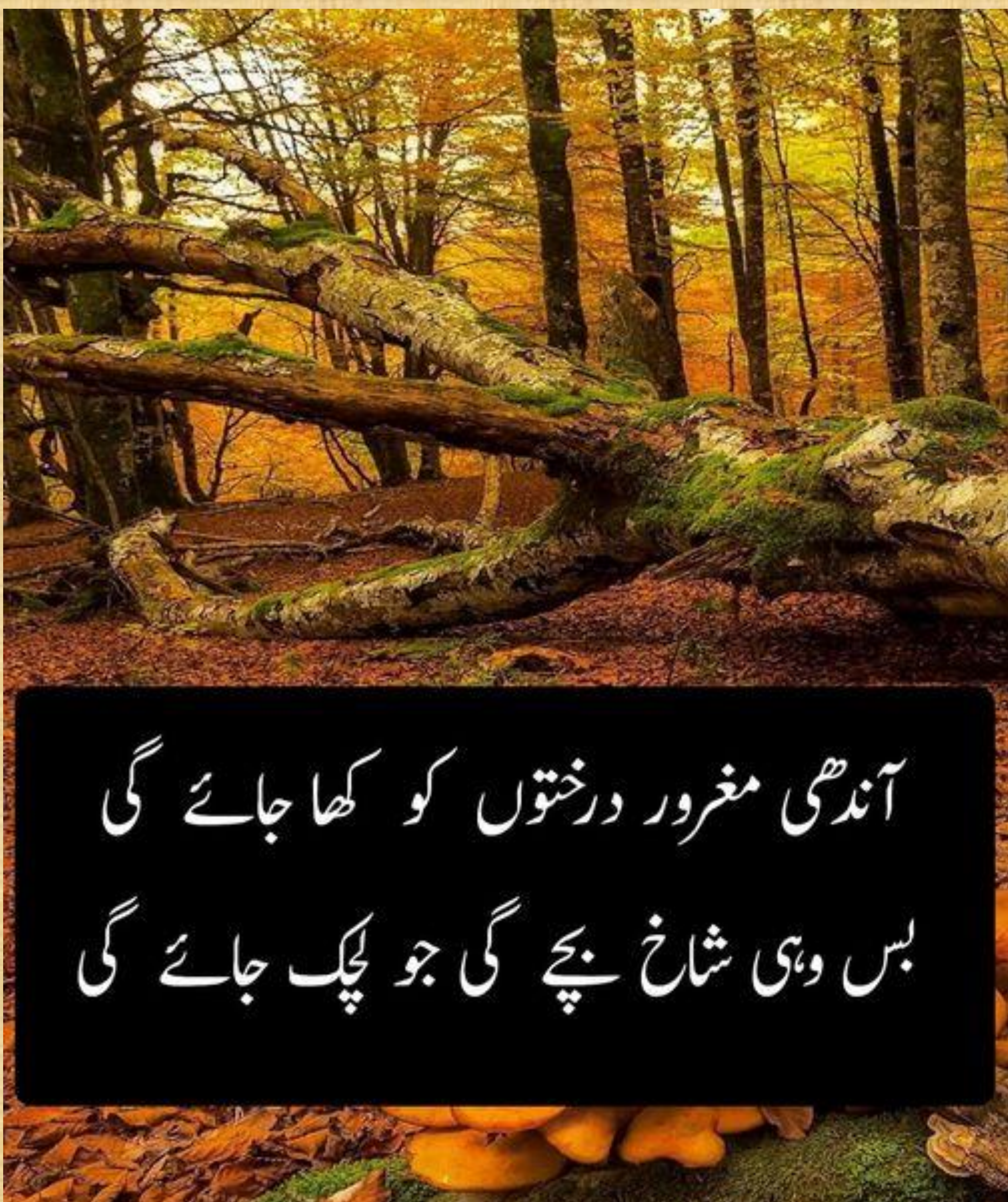
آندھی مغرور درختوں کو کھا جائے گی
بس وہی شاخ بچے گی جو لچک جائے گی

بیٹی وہ پھول ہے

جو ہر آنگن میں نہیں کِھلتا

اللہ ہر بیٹی کا نصیب اچھا کرے

آمین ثم آمین

بیٹی کو ترجیح

علامہ آلوسی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

بلند کردار مردوں کا طریقہ ہے کہ
وہ عورتوں کی دلجوئی کرتے ہیں، کیونکہ وہ کمزور ہوتی ہیں
اس لیے مرد کے لیے مستحب ہے کہ
جب اولاد میں کوئی چیز تقسیم کرے تو پہلے بیٹیوں کو دے

روح المعانی 479/4

قسمت کا اختیار

صرف اللہ رب العزت کے پاس ہوتا ہے

بیٹی امیر کی ہو یا غریب کی

اللہ کریم

سب بیٹیوں کا نصیب اچھا کردے

آمین ثم آمین

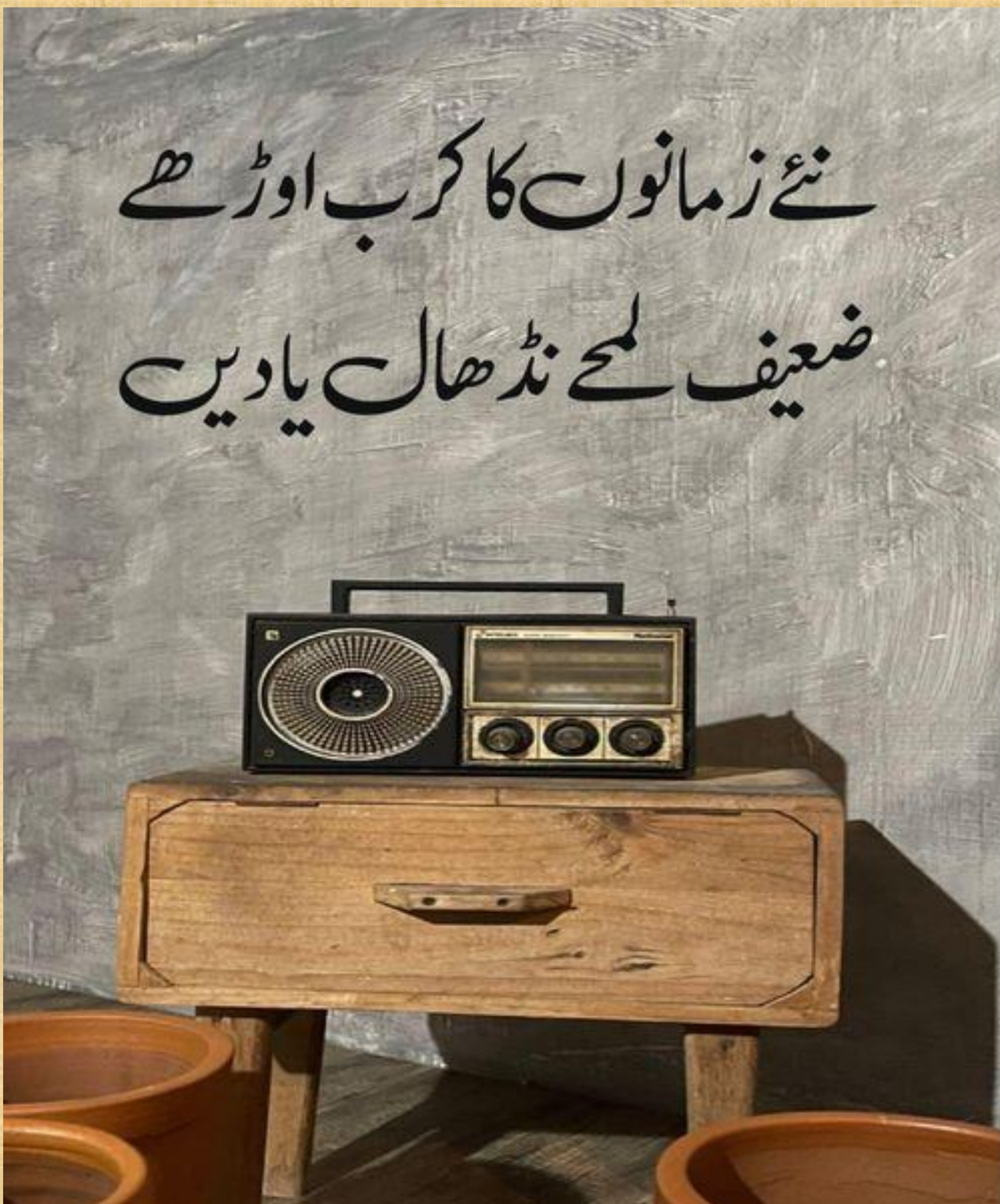
نئے زمانوں کا کرب اوڑھے
ضعیف لمحے نڈھال یادیں

احساس و مروت کے روندے ہوئے ہم لوگ
کچھ کہہ بھی پائے تو فقط اتنا کہ "چلو خیر"

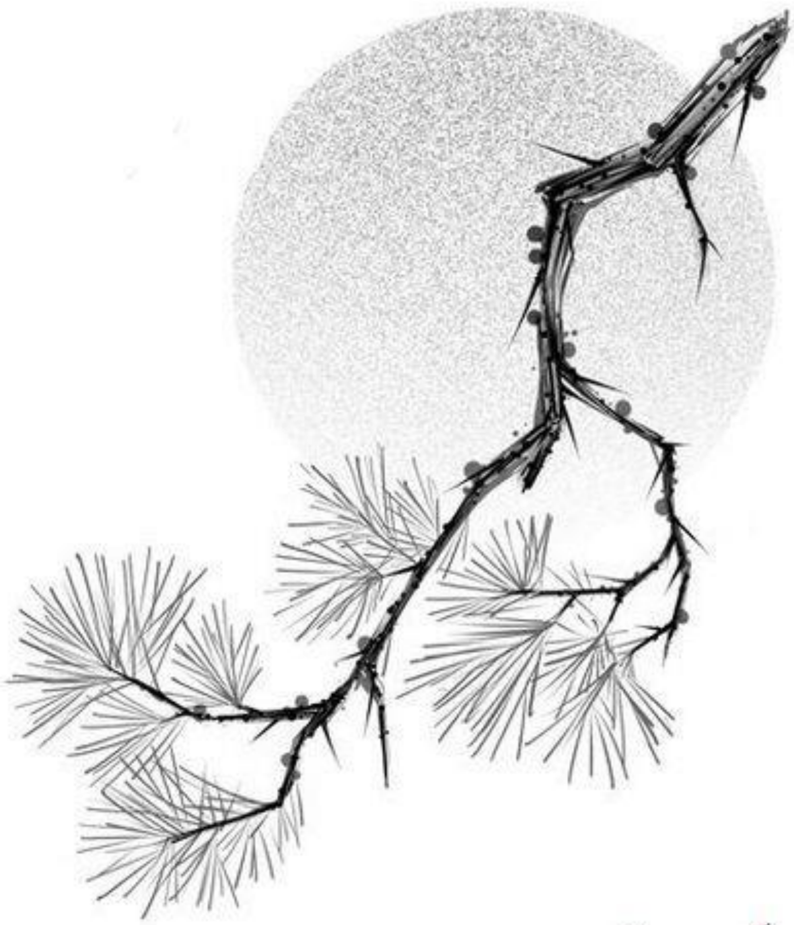

ہم نے انا کی جنگ میں ہارا ہے اپنا آپ

چُپ چاپ لے کے چل دیئے مَلبہ وجود کا

جہاں آرا تبسم

شام تک صبح کی نظروں سے اُتر جاتے ہیں
اتنے سمجھوتوں پہ جیتے ہیں کہ مر جاتے ہیں

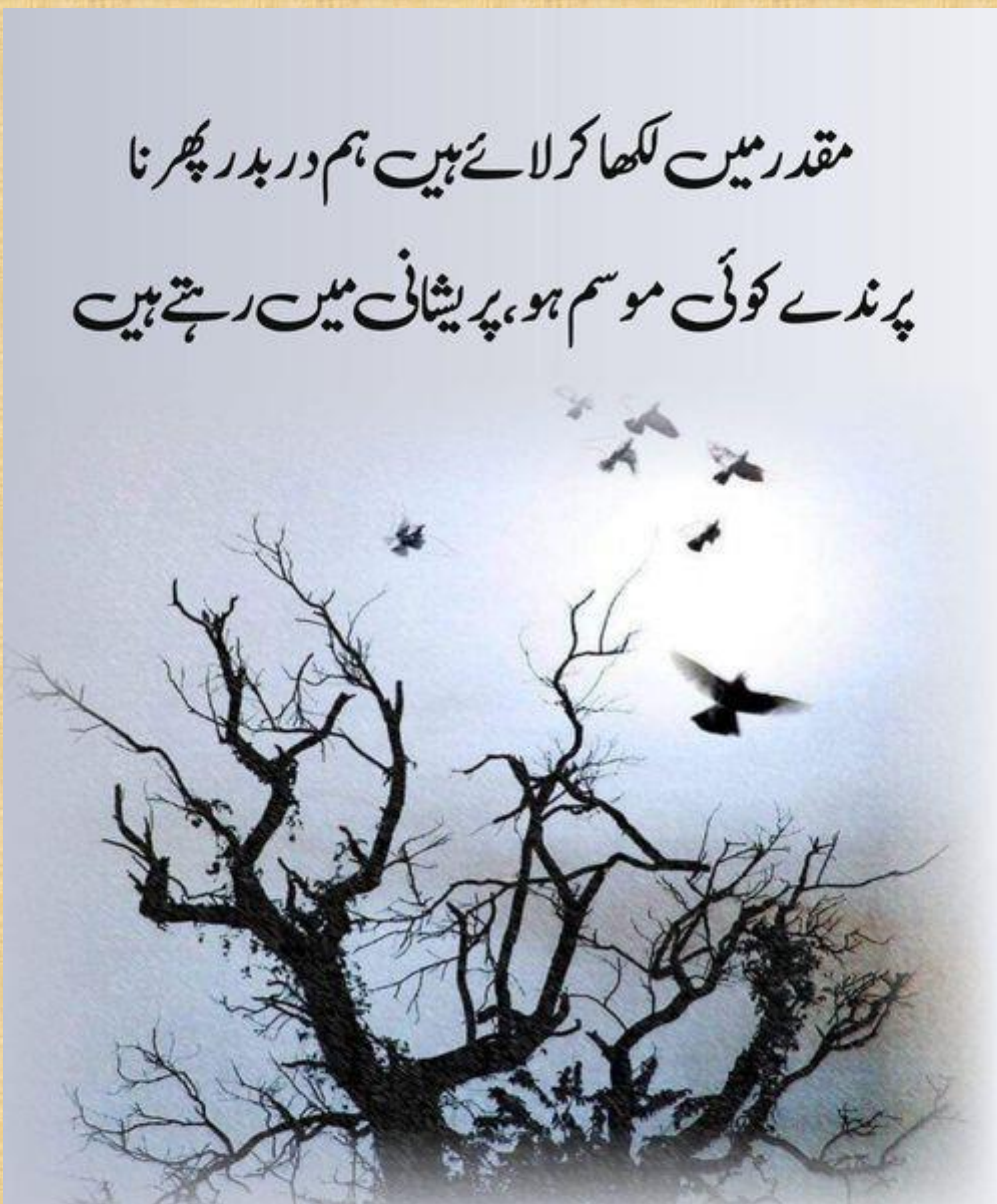
مقدر میں لکھا کر لائے ہیں ہم در بدر پھرنا
پرندے کوئی موسم ہو، پریشانی میں رہتے ہیں

یہ سوکھے پتے نہیں زمانے پہ تبصرے ہیں
شجر نے لکھ کر بکھیر دی ہیں فضا میں باتیں

باتیں سڑک پر رہ جاتی ہیں
ساتھی دُور نکل جاتے ہیں

زندگی میں بھی مُسافر ہوں تیری کشتی کا
تو جہاں مُجھ سے کہے گی میں اُتر جاؤں گا

اتنا ٹُوٹا ہوں کہ چُھونے سے بکھر جاؤں گا
اب اگر اور دُعا دو گے تو مر جاؤں گا۔

کوئی چاہے کتنا ہی

خوبصورت کیوں نہ ہو

لیکن اگر مخلص رہنا نہیں جانتا

تو پھر کچرا ہے

زندگی

تب خوبصورت لگتی ہے،

جب کسی کے چہرے پر مسکراہٹ ہو،

اور وجہ آپ ہوں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ
لوگ آپ کو اچھا کہیں

تو اپنا نام اچھا رکھ لیں
اس کے علاوہ اور کوئی حل نہیں

اگر وہ پوچھ لیں ہم سے، تمہیں کس بات کا غم ہے
تو پھر کس بات کا غم ہے، اگر وہ پوچھ لیں ہم سے

اگر آپ پہلی ٹھوکر سے
سنبھلنا نہیں سیکھتے

تو پھر آپ
دُوسری ٹھوکر کے مستحق ہیں

مضبوط اور ثابت قدم رہو

زندگی ماں نہیں ہے
جو ترس کھائے گی

اُونچائی حاصل کرنا چاہتے ہو تو

باز بنو

دھوکے باز نہیں

لوگوں کے ساتھ خوب بھلائیاں کریں
لیکن بدلہ صرف اپنے رب سے ہی چاہیں

ہمارے ہاں ایک عام سا رواج ہے کہ کسی کی کوئی مدد کر کے
ہم آخر میں یہ جملہ اکثر کہہ دیتے ہیں کہ آپ ہمارے لئے دُعا کریں یا
ہمارے پیاروں کے لئے دُعا کر دیں اس کے علاوہ ہمیں اور کچھ نہیں چاہئیے

حالانکہ یہ دُعا کی درخواست بدلے کے زمرے میں آتا ہے
نیکی کر کے بدلہ صرف اللہ سے مانگیں
کسی سے دُعا، تعریف، شکریہ یا کسی اور مادی چیز کی امید نا کریں

یہ الگ بات ہے کہ جس کے ساتھ نیکی کی جائے اُسے چاہئیے کہ
اس محسن شخص کے لئے ضرور دُعا کرے، شکریہ ادا کرے،

یاد رہے کہ
جن اعمال کا بدلہ دُنیا میں طلب کر لیا آخرت میں اُن کا کوئی اجر نہیں ہوتا

تھکاوٹ صرف کاموں کی ہی نہیں ہوتی۔۔

ہم خود سے لڑتے لڑتے بھی

اکثر تھک جاتے ہیں

اگر کبھی مقصد میں ناکام ہو جائیں

تو مایوس نہ ہوں

کیونکہ کسی بھی کتاب میں نہیں لکھا کہ

پیروں میں قیمتی جوتے نہ ہوں

تو آپ چلنا چھوڑ دیں

تمام اُڑتے پرندے بھی اب اسیر ہوئے
یہ کیسا جال ہے جو آسماں پہ پھیلا ہے

اُلجھنا چھوڑ دیں

ایسی چیزوں سے حالات سے اور لوگوں سے
جن کو آپ بدل نہیں سکتے

اپنی توجہ اس پر مرکوز کریں جسے آپ بدل سکتے ہیں
یعنی کہ اپنا آپ

قاصد میں جل رہا ہوں تو اُن کو جلا کے ۔۔آ
اُن کے بغیر ٹھیک ہوں اُن کو بتا کے ۔۔آ

کہنا اُنہیں کہ بن تیرے رہنے لگے ہیں وہ
کچھ جھوٹ مُوٹ بول کے اُن کو ڈرا کے ۔۔آ

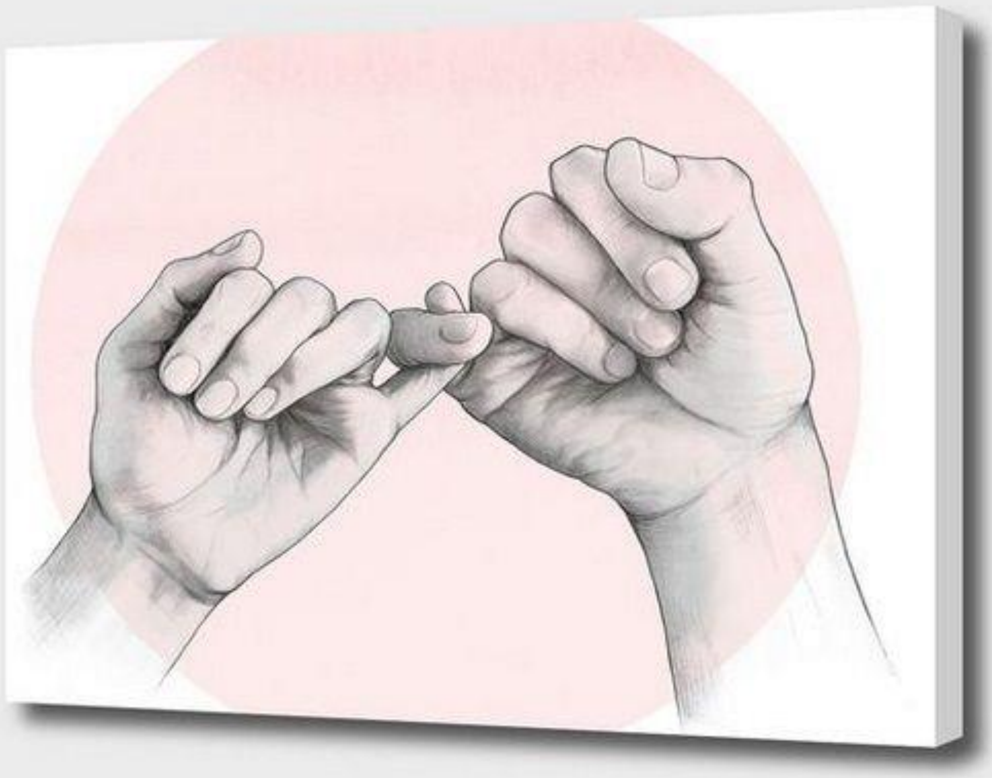

وہی ہوا نہ، بچھڑنے پہ بات آ پہنچی
تمھیں کہا تھا، پُرانے حساب رہنے دو

کتنے عجیب لوگ ہیں

بات پکڑ کر

انسان چھوڑ دیتے ہیں

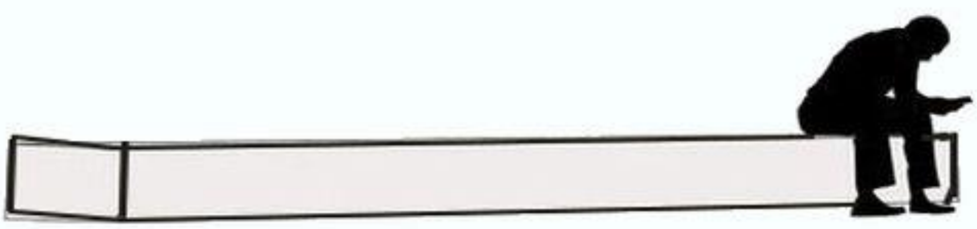

مِلتا تو بہت کچھ ہے
اِس زندگی میں

بس ہم گنتی اُسی کی کرتے ہیں
جو حاصل نہ ہو سکا

یہ عمر بھر کی مسافت ہے دل بڑا رکھنا
کہ لوگ ملتے بچھڑتے رہیں گے رستے میں

کُچھ چہرے
آنکھوں کی ٹھنڈک
ہوتے ہیں

کھانا سامنے رکھ کر بھی، نہ کھانے والی

کتابیں سامنے رکھ کر بھی، نہ پڑھنے والی

اور نیند آتے ہوئے بھی، نہ سونے والی

بیماری کونسی ہے؟

یہی جو ہاتھ میں

پکڑی ہوئی ہے

ٹھیک ہے، دَشت بھی ہوں،

باغ بھی ہوں، دریا بھی۔

جس کو جیسا نظر آؤں، مجھے ویسا سمجھے۔

ڈُھپاں دے نال لڑ لڑ کے

میں لبھیاں اپنیاں چھاواں

ہوسکتا ہے کہ میری حیرت انگیز فتوحات نہ ہوں

لیکن میں آپ کو
ان شکستوں سے حیران کر سکتا ہوں
جن سے میں زندہ نکلا ہوں

حیوان اس وقت خطرناک ہوتا ہے جب وہ بھوکا ہوتا ہے

جبکہ انسان اس وقت خطرناک ہو جاتا ہے
جب اُس کا پیٹ بھر جاتا ہے

ایک ہوٹل کے کمرے سے لی گئی روٹی کی ایک تصویر

یہاں پَل پَل جلنا پڑتا ہے
ہر رنگ میں ڈھلنا پڑتا ہے

ہر موڑ پر ٹھوکر لگتی ہے
ہر حال میں چلنا پڑتا ہے

کبھی کبھی خود کو کھونا پڑتا ہے
کبھی چھپ چھپ کے رونا پڑتا ہے

کبھی مر کے جینا پڑتا ہے
کبھی جی کے مرنا پڑتا ہے

پھر خوشیاں لوٹ کر آئیں گی
اس آس پر جینا پڑتا ہے

یہ دُھواں دُھواں جو خیال ہے
اِسی بات کی تو دلیل ہے

کوئی آگ مُجھ میں ضرور تھی
جسے بے حِسی نے بُجھا دیا

دنیا کے سارے جھوٹ ایک طرف

اور انسانیت کی خدمت کیلئے

ڈاکٹر بننے والا جھوٹ ایک طرف

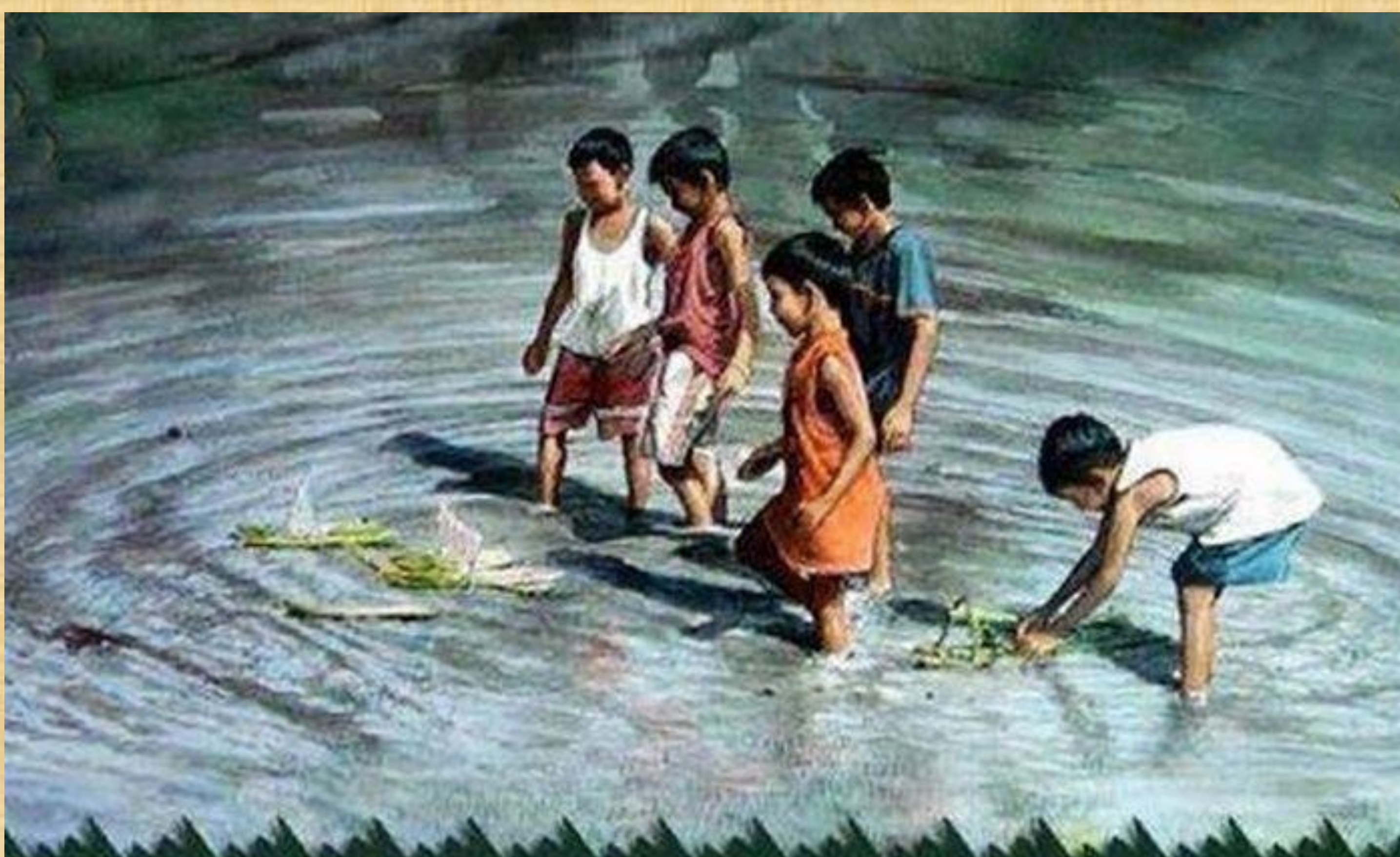

بچپن کی وہ امیری نہ جانے کہاں چلی گئی

جب پانی میں ہمارے بھی جہاز چلا کرتے تھے

ایک اہم پیغام

جب آپ پھل کھاتے ہیں تو بیجوں کو
ردی کی ٹوکری میں نہ پھینکیں

انہیں خشک کریں ایک تھیلے میں ڈالیں اور اپنی گاڑی میں رکھ دیں
جب آپ سڑک پر ہوں تو انہیں کھڑکی سے باہر ان جگہوں پر
پھینک دیں جہاں درخت نہیں ہیں قدرت ان کا خیال رکھے گی

تو آیئے زمین پر بیج پھینکیں کوڑے دان میں نہیں

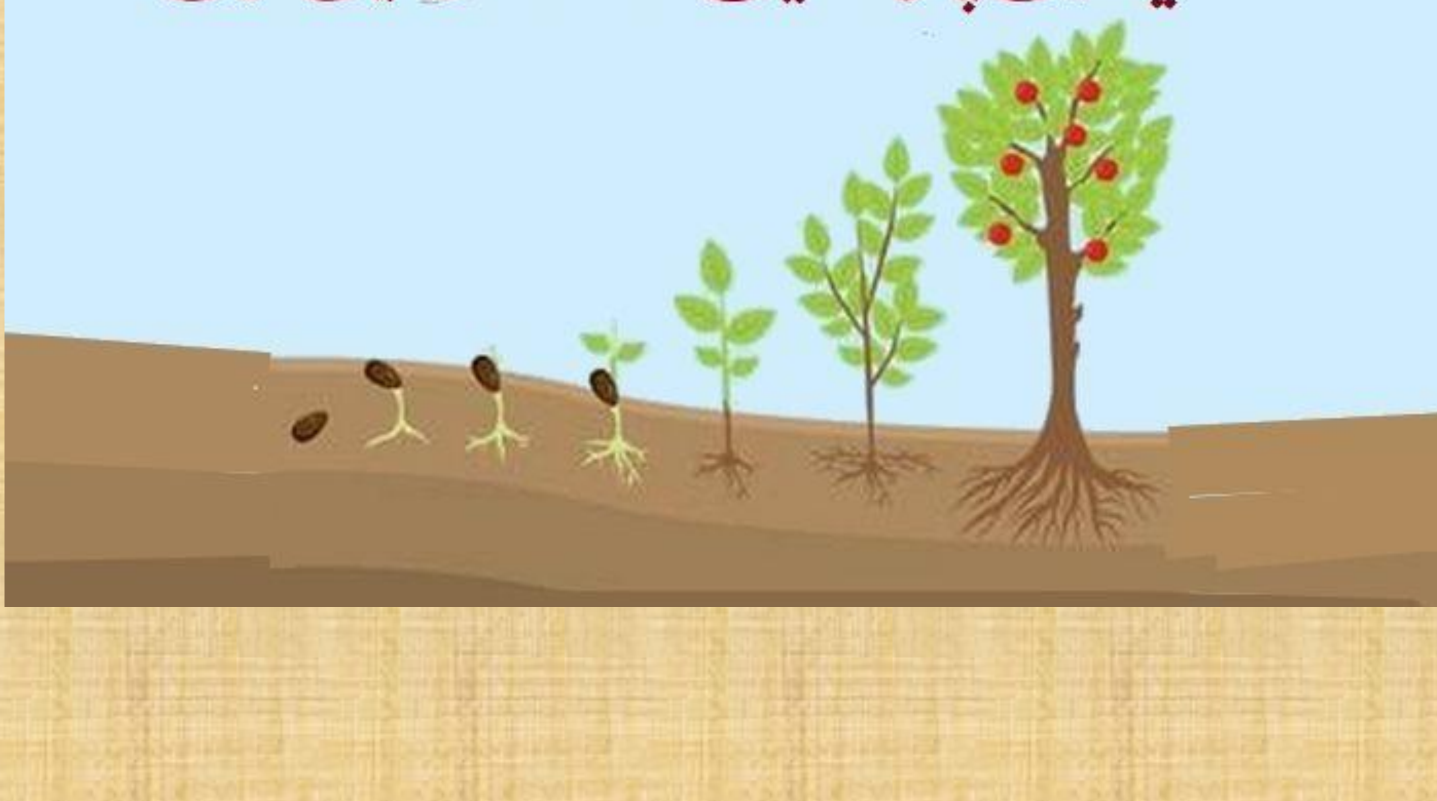

کرو مہربانی تم اہلِ زمین پر
خدا مہربان ہو گا عرشِ بریں پر

پرندوں کو پانی پلائیں

گرمی کی شدت اور چلچلاتی دھوپ میں پرندے پانی کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں اور بہت سے پرندے پیاس کی شدت کی وجہ سے بے ہوش ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں

پانی پلانا بہت بڑا صدقہ ہے، لہٰذا اپنے گھر کی چھت یا بالکونی وغیرہ پر پرندوں کے لیے پانی کا انتظام کرکے رب کی خوشنودی حاصل کریں

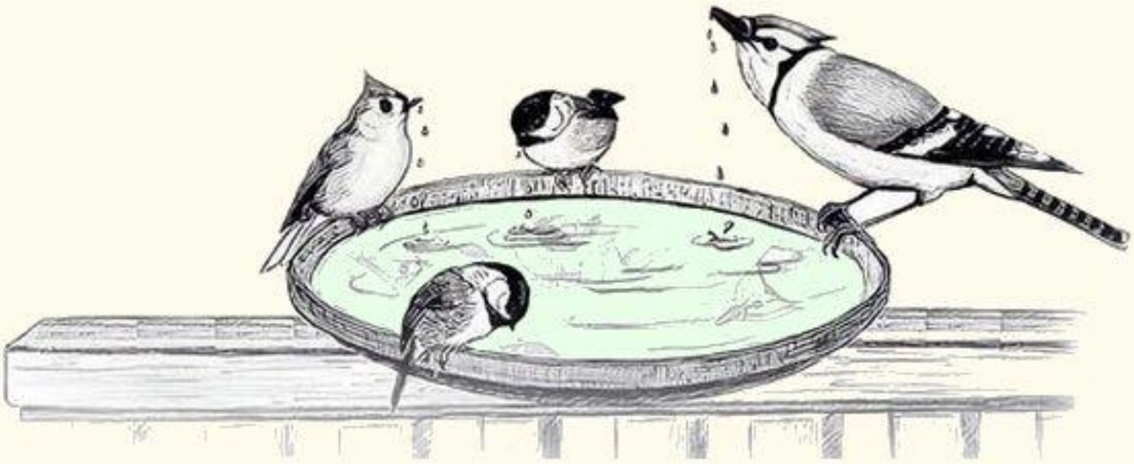

پرندوں کے لیے پانی کا انتظام کر دیا کریں

ہمیں پیاس لگتی ہے تو ہم کسی سے پانی مانگ سکتے ہیں۔۔
پرندے پیاس کے وقت پانی نہیں مانگ سکتے۔

شدید گرمی میں پرندوں کے لیے
سائے میں پانی کا انتظام کریں۔

ہمیں اس کا ضرور اجر ملے گا۔

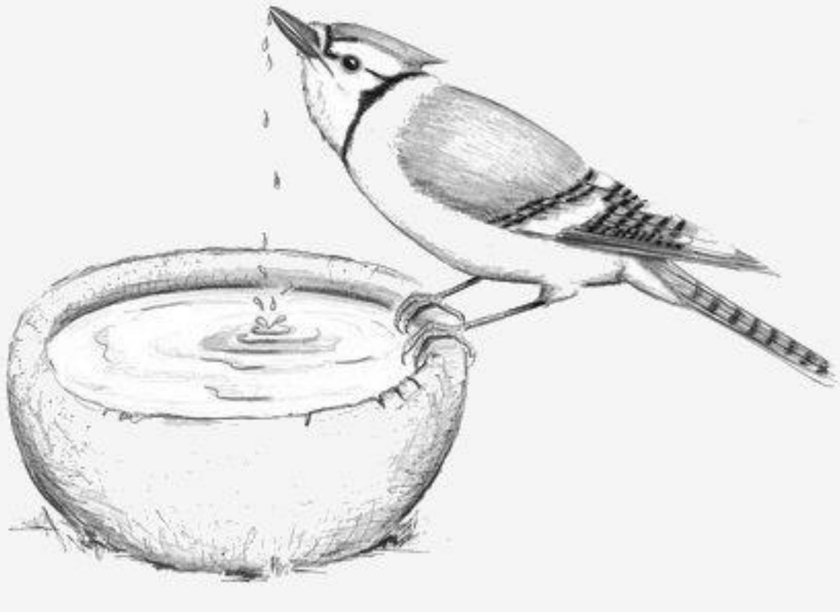

سانس لینے کیلئے درخت ضروری ہیں

برائے مہربانی اپنے علاقے اور
آس پاس کے درختوں کی حفاظت کریں
اور مزید درخت بھی لگائیں

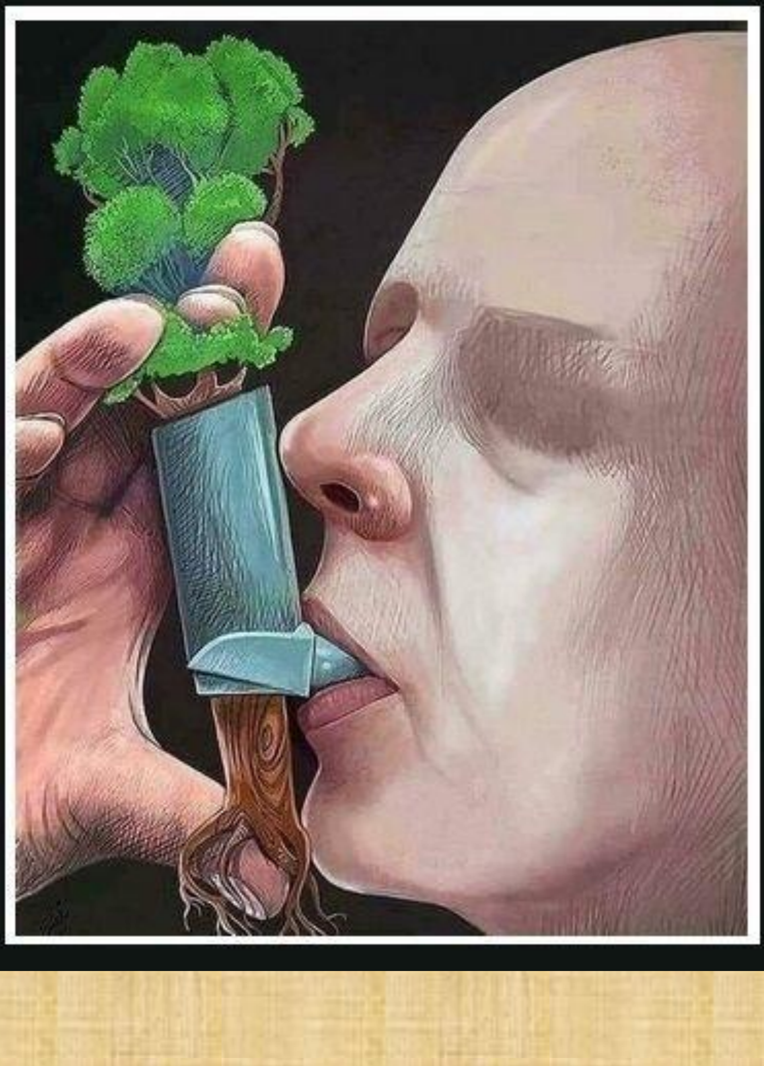

سب کو مبارک ہو، ہم نے اس سال
50 ڈگری درجہ حرارت کا ریکارڈ اپنے نام کرلیا ہے

آئیے اگلے سال
60 ڈگری سینٹی گریڈ حاصل کرنے کے لیے
مزید درخت کاٹیں